سوال

کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشاب پاک ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشاب اور خون پاک تھا اگر نہیں تو مولوی رحیم بخش نے اسلام کی دسویں کتاب میں یہ کس دلیل اور کس کتاب سے لکھا ہے کہ ایک برکت نام عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشاب پی لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کبھی پیٹ کی بیماری سے بیمار نہ ہوگی۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کے متعلق اختلاف ہے بعض کہتے ہیں یہ وہی ام ایمن اسامہ بن زید بن حارثہ کی والدہ ہے۔ کیونکہ اس کا نام بھی برکت ہے اور بعض کہتے ہیں یہ اور عورت ہے۔ مولوی رحیم بخش صاحب نے جو روایت بیان کی ہے وہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اصابہ میں ذکر کی ہے۔ اس کے اصل الفاظ یہ ہیں۔

«عن ام ایمن قالت کان للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فخارة یبول فیہا باللیل فکنت اذا اصبحت صبتہا فنمت لیلة وانا عطشانة فغلطت فشربتہا فذکرت ذالک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انک لا تشتکی بطنک بعد یومک ہذا اصابہ فی تمییز الصحابۃ جلد 4 ص 433»

''یعنی ام ایمن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک مٹی کا پیالہ تھا جس میں رات کو (عذر کی بناء پر) پیشاب کیا کرتے تھے۔ ایک رات میں پیاسی سو گئی پس غلطی سے وہ پیشاب پی لیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میں نے اس کا ذکر کیا۔ فرمایا: اس دن کے بعد تجھے کبھی پیٹ درد نہیں ہوگا۔''

اس روایت سے آپ کے پیشاب کا پاک ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ کیونکہ غلطی سے پیا گیا ہے۔ رہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ تیرے پیٹ میں درد نہیں ہوگا۔ یہ علاج ہے بعض نجس چیز بھی علاج بن جاتی ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ چونکہ یہ غلطی اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی وجہ سے ہوئی تھی۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کا معاوضہ یہ دیا کہ اس نجس چیز کو اس کے لیے شفاء بنا دیا۔ بہر صورت اس غلط فعل کو طہارت کی دلیل بنانا غلط ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

[کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص250]